

آدابِ دُعا

پیشکش:
مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

آدابِ دُعا

دُرُود شریف کی فضیلت

سَروَرِ ذیشان، مکی مدنی سُلطان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کا فرمانِ عالیشان ہے:** اَلدُّعَاءُ مَحْجُوْبٌ عَنِ اللّٰہِ حَتّٰی یُصَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ یعنی دُعا اللہ پاک سے حجاب میں ہے (یعنی قبول نہیں ہوتی) جب تک محمد (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) اور ان کی آل پر دُرُود نہ بھیجا جائے۔(1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دُعا کا طریقہ مصطفٰے نے سِکھایا

حضرت سیّدنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایک ایسے شخص کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے جو بہت کمزور ہوچکا تھا۔ نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس سے فرمایا: کیا تم اللہ پاک سے کوئی دُعا کرتے تھے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! میں یہ دُعا کرتا تھا: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اگر تو مجھے آخرت میں کوئی سزا دینے والا ہے تو وہ دنیا میں ہی دیدے۔ نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: سُبْحٰنَ اللّٰہ! تم اسے برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتے، تم یوں کیوں نہیں کہتے: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی

مدینہ

1 ...... شعب الایمان، باب فی تعظیم النبی... الخ، ۲/۲۱۶، حدیث: ۱۵۷۶

عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ پھر آپ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اس کے لئے دعا کی تو اللہ پاک نے اسے شفا عطا فرما دی۔[1]

دُعا کی اَہمیت و فضیلت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دُعا کی اہمیت ہر مسلمان جانتا ہے۔ ہمیں اللہ پاک سے کیا، کن الفاظ سے، کس طرح مانگنا چاہئے اس کی اہمیت کا اندازہ بیان کردہ حدیث پاک سے لگایا جاسکتا ہے۔ ہمارا خالق و مالک عَزَّوَجَلَّ کیسا کریم ہے کہ مانگنے والوں سے خوش ہوتا اور نہ مانگنے والوں پر غضب فرماتا ہے لہٰذا ہمیں چاہیے کہ اللہ کریم سے اپنی حاجات اور خیر طلب کرتے رہیں۔ اللہ پاک سے خیر طلب کرنے کو ''دُعا'' کہتے ہیں اور ''دُعا'' نہ صرف عبادت ہے بلکہ نبیِّ پاک صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ یعنی دُعا عبادت کا مغز ہے۔[2] اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَعِمَادُ الدِّيْنِ وَنُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یعنی دُعا مومن کا ہتھیار، دِین کا سُتُون اور آسمان و زمین کا نور ہے۔[3] دُعا ایسی عبادت ہے جو اس بات کا احساس دلاتی ہے کہ گویا بندہ اللہ پاک سے ہم کلام ہے۔ دُعا کے ذریعے ہی بندہ اللہ کریم کی بارگاہ میں اپنی حاجات و ضَروریات پیش کرتا ہے۔ دُعا بندے کو اپنے کریم ربّ کی جناب میں پہنچاتی، اس کے حضور عاجزی کرواتی اور اس کی عظمتوں کا کلمہ پڑھواتی ہے۔ جسے دُعا کی توفیق دی گئی، اسے بہت بڑی خیر کی توفیق دی گئی اور اس کے لئے بھلائی کے دروازے کھول

مدینہ

1 ...... مسلم، کتاب الذکر والدعا الخ، باب کراھۃ الدعاء بتعجیل الخ، ص ۱۱۰۸، حدیث: ۶۸۳۵

2 ...... ترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء فی فضل الدعاء، ۵/۲۴۳، حدیث: ۳۳۸۲

3 ...... مستدرک حاکم، کتاب الدعاء، الدعاء سلاح المؤمن... الخ، ۲/۱۶۲، حدیث: ۱۸۵۵

دیئے گئے اور جس کے لیے دُعا کا دروازہ بند ہو گیا اس کے لیے خیر و عافیت کا دروازہ بند ہو گیا۔

دُعا سے پہلے اچھی نیتیں

دُعا جب اتنی اَہم عبادت ہے تو اس سے پہلے اچھی اچھی نیتیں بھی ضَرور کر لینی چاہییں کیونکہ بغیر نیت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔ جتنی اچھی نیتیں زیادہ ہوں گی اتنا ہی ثواب بھی زیادہ ملے گا۔ دُعا مانگنے سے پہلے کی چند نیتیں ملاحظہ کیجیے:

(۱) اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لیے دُعا کروں گا (۲) دُعا کر کے حکمِ قرآنی ﴿ اُدْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (پ۲۴، المؤمن: ۶۰) ترجمۂ کنز الایمان: مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔﴾ پر عمل کروں گا (۳) اَحادیثِ مُبارکہ میں بیان کردہ دُعا کے فضائل پاؤں گا (۴) بتکلُّف مُقَفّٰع و مُسَجَّع اَلفاظ سے بچوں گا (۵) دِکھلاوے کے رونے سے پرہیز کروں گا (۶) دُعا میں خُشُوع و خُضُوع پیدا کرنے کی کوشش کروں گا (۷) دُعا کے ظاہری و باطنی آداب کا لحاظ رکھوں گا (۸) دُعا کا آغاز حمدِ الٰہی اور دُرُود شریف سے کروں گا (۹) اِختتام پر آیتِ دُرُود پڑھ کر دُرُود شریف پڑھوں گا (۱۰) اَشعار پڑھتے ہوئے اِخلاص پر نظر رکھوں گا[1] (۱۱) دُعا کا اِختتام ان آیات پر کروں گا: سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۚ﴿۱۸۰﴾ وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ ۚ﴿۱۸۱﴾ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (پ۲۳، الصّٰفّٰت: ۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲)

مدینہ

1 ...... امیرِ اہلِ سنَّت، جانشینِ امیرِ اہلِ سنَّت اور نگران و اراکینِ شوریٰ کے علاوہ کسی بھی مبلغ کو دعا میں طرز کے ساتھ اشعار پڑھنے کی تنظیمی طور پر اجازت نہیں۔ (مرکزی مجلسِ شوریٰ)

دُعا کے آداب کو پیشِ نظر رکھئے

دُعا کی اَہمیت و فضیلت کے پیشِ نظر اس کے آداب کا جاننا اور دَورانِ دُعا انہیں بجالانا ضَروری ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اِنسان کو دُنیوی بادشاہ یا کسی بھی عہدہ دار وغیرہ سے کوئی غَرَض یا حاجت ہو تو اِنتہائی اَدب و اِحترام اور توجُّہ کے ساتھ اس کو اپنی دَرخواست پیش کرتا ہے کیونکہ اسے معلوم ہے کہ اگر لاپرواہی اور غفلت سے کام لیا تو بات نہیں بنے گی۔ غور تو کیجئے جب دُنیوی بادشاہوں ،اُن کے درباروں اور عُہدہ داروں کے پاس جانے کے آداب بجالانے کا یہ عالَم ہے تو اللہ پاک جو بادشاہوں کا بھی بادشاہ ہے، اس کی بارگاہ میں اپنی حاجت پیش کرنے میں کس قدر اِہتمام ہونا چاہیے۔ یہ ہر ذِی شُعور سمجھ سکتا ہے۔ لہٰذا جب بھی دُعا مانگیں تو اِنتہائی توجُّہ اور یکسوئی کے ساتھ دُعا کے آداب بجالاتے ہوئے مانگئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دُعا قبول ہو گی۔

دُعا میں الفاظ کا انتخاب

دُعا کے دوران بہترین الفاظ کا چناؤ بندے کو کسی مصیبت و پریشانی سے نجات دِلا سکتا ہے اور غیر محتاط الفاظ بندے کو آزمائش میں بھی مبتلا کر سکتے ہیں جسے اس واقعے سے سمجھا جاسکتا ہے:

بنی اسرائیل میں بَسُوس نام کا ایک شخص تھا،اسے حکم ہوا کہ تیری تین دعائیں قبول ہوں گی۔اُس نے اپنی بیوی کے لئے بنی اسرائیل کی سب سے خوب صورت عورت بن جانے کی دعا کی،اس کی بیوی بنی اسرائیل کی خوب صورت ترین عورت بن

گئی مگر خوب صورتی کے غرور نے بیوی کو شوہر کا نافرمان بنا دیا۔ تنگ آکر بَسُوس نے اسے بھونکنے والی کتیا بن جانے کی بد دعا دی، یہ بھی فوراً قبول ہوئی اور وہ کتیا بن گئی۔ بَسُوس کے بیٹوں نے اپنی ماں کی حالت دیکھ کر باپ سے سفارش کی تو اُس نے دعا کی: الٰہی! اسے پہلے والی شکل و صورت عطا کر دے۔ یہ دعا بھی قبول ہوئی اور اُسے پہلے جیسی صورت عطا کر دی گئی۔ یوں بَسُوس نے لفظوں کا غلط انتخاب کر کے قبولیت سے سر فراز ہونے والی تین دعائیں ضائع کر دیں۔[1]

عُلَمائے کرام کَثَّرَھُمُ اللہُ السَّلَام نے دعا کے کچھ آداب بیان فرمائے ہیں: ❁ باطہارت ہو ❁ قبلہ کی جانِب رُخ ہو ❁ مکمل توجہ کے ساتھ دُعا کرے ❁ دُعا کے اوّل و آخر نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود پڑھے ❁ ہاتھوں کو آسمان کی طرف اُٹھائے اور اپنی دُعا میں مسلمانوں کو بھی شامل کرے ❁ قبولیتِ دعا کے لمحات مثلاً جمعہ کے دن خطبہ کے وقت[2]، بارش برستے ہوئے، اِفطار کے وقت، رات کے تہائی پہر اور ختمِ قرآن کی مجلس وغیرہ کا لحاظ کرے۔[3]

دعا میں ہاتھ اُٹھانے کا طریقہ

حضرتِ سَیِّدُنا علامہ اسماعیل حقی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: **افضل** یہ ہے کہ دعا میں دونوں ہاتھوں کو پھیلائے اور ان کے درمیان فاصلہ رکھے اگرچہ قلیل ہو۔

مــــــــــــــــــــــــدینہ

1 ...... تفسیر بغوی، پ ۹، الاعراف، تحت الآیۃ: ۱۷۵، ۲/ ۱۸۰

2 ...... افضل یہ ہے کہ دونوں خطبوں کے درمیان بغیر ہاتھ اٹھائے، بلا زبان ہلائے دل میں دعا مانگی جائے۔ (نماز کے احکام، ص ۴۱۲ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

3 ...... روح المعانی، پ ۸، الاعراف، تحت الآیۃ: ۵۵، ۸/ ۵۲۷ ملتقطاً

ایک ہاتھ کو دوسرے پر نہ چڑھائے۔[1]

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دعا شروع کروانے سے پہلے ہاتھ اٹھانے کے آداب اس طرح بیان فرماتے ہیں: دعا کے آداب میں سے ہے کہ جب بھی دُعا مانگیں تو نگاہیں نیچی رکھیں ورنہ نظر کمزور ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ دعا کے لئے دونوں ہاتھ اس طرح اٹھائیں کہ سینے کی سیدھ میں رہیں... کندھوں کی سیدھ میں... چہرے کی سیدھ میں... یا اتنے بلند ہو جائیں کہ بغل کی سفیدی نظر آجائے... چاروں صورتوں میں ہتھیلیاں آسمان کی طرف پھیلی ہوئی رکھیں کہ دعا کا قبلہ آسمان ہے۔[2]

کن باتوں کی دُعا کرنا منع ہے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دُعا کرنے والے کو یہ بھی علم ہونا چاہیے کہ اللہ کریم کی بارگاہ سے کیا مانگنا ہے اور کس طرح مانگنا ہے؟ بسا اوقات ممنوع و ناجائز چیزوں کی دُعا مانگی جارہی ہوتی ہے اور کبھی دُعا تو جائز چیزوں کے متعلق ہوتی ہے مگر الفاظ ایسے استعمال کیے جاتے ہیں جو اللہ پاک کی شان کے لائق نہیں ہوتے اور کبھی عافیت مانگنے کے بجائے آفت مانگی جارہی ہوتی ہے جیسا کہ نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک دُعا مانگنے والے شخص کو یہ کہتے سُنا: "الٰہی! میں تجھ سے صبر مانگتا ہوں۔" فرمایا: "تُو آفت مانگ رہا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ سے عافیت مانگ۔"[3]

مـــــــــــــــــــــــدینہ

1 ...... روح البیان، پ۸، الاعراف، تحت الآیۃ: ۵۵، ۳/۱۷۸ ملتقطاً

2 ...... فضائلِ دُعا، ص۶۷، ۷۵ ملخصاً، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

3 ...... ترمذی، کتاب الدعوات، باب (ت: ...)، ۵/۳۱۲، حدیث: ۳۵۳۸

اِس حدیثِ پاک کے تحت مشہور مُفَسِّر، حکیمُ الاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیْهِ رَحْمَةُ الْحَنَّان فرماتے ہیں: معلوم ہوا کہ دُعا کے اَلفاظ بھی اچھے چاہئیں اور نیت بھی اعلیٰ، وہاں لفظ کے ساتھ نیت بھی دیکھی جاتی ہے۔ (1)

آزمائش مت مانگئے

حضرت سَیِّدنا امام محمد بن ادریس شافعی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه نے ایک بیماری میں یوں دُعا کی: یااللہ عَزَّوَجَلَّ! اگر تیری رضا اسی میں ہے تو اس بیماری میں اضافہ کر دے۔ یہ دُعا سن کر آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه کے استاد حضرت امام مسلم بن خالد زَنجی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه نے فرمایا: اے محمد! رُک جاؤ، اللہ پاک سے صحت کا سوال کرو میں اور تم آزمائش (برداشت کرنے) والے لوگوں میں سے نہیں ہیں۔ (2)

جن باتوں کی دُعا کرنا منع ہے، ان سے متعلق دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب "فضائلِ دُعا" سے چند مدنی پھول پیشِ خدمت ہیں:

1. دُعا میں حد سے نہ بڑھے جیسے اَنبیائے کرام عَلَیْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کا مرتبہ مانگنا یا آسمان پر چڑھنے کی تمنّا کرنا نیز دونوں جہاں کی ساری بھلائیاں اور سب کی سب خوبیاں مانگنا بھی مَنْع ہے کہ ان خوبیوں میں مَراتبِ اَنبیا عَلَیْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام بھی ہیں جو نہیں مل سکتے۔ لہٰذا یوں نہیں کہہ سکتے کہ دونوں جہاں کی ساری بھلائیاں عطا فرما۔ اَلبتہ یہ دُعا کی جاسکتی ہے کہ ہمیں دِین و دُنیا کی بھلائیاں عطا فرما۔

---

1 ...... مراٰۃ المناجیح، ۴/ ۴۰

2 ...... تنبیہ المغترین، ومن اخلاقهم تمنی الموت اذا خافوا الخ، ص ۴۵ ملخصاً

2. جو مُحال (یعنی ناممکن) یا قریب بہ مُحال ہو اُس کی دُعا نہ مانگے لہٰذا ہمیشہ کے لئے تندرستی و عافیت مانگنا کہ آدمی عمر بھر کبھی کسی طرح کی تکلیف میں نہ پڑے یہ مُحالِ عادی کی دُعا مانگنا ہے لہٰذا یوں نہیں کہہ سکتے کہ ”کوئی مسلمان کبھی بھی بیمار نہ ہو“، اَلبتہ یہ دُعا کی جاسکتی ہے کہ ہمارے بیماروں کو اچھا کردے۔ یُونہی لمبے قد کے آدمی کا چھوٹا قد ہونے یا چھوٹی آنکھ والے کا بڑی آنکھ کی دُعا کرنا ممنوع ہے کہ یہ ایسے اَمر کی دُعا ہے جس پر قلم جاری ہو چکا ہے (یعنی اس کا فیصلہ ہو چکا ہے لہٰذا اَب اس پر صبر کرتے ہوئے دُعا نہ کرے)۔

3. گناہ کی دُعا نہ کرے کہ مجھے پرایا مال مل جائے کہ گناہ کی طلب کرنا بھی گناہ ہے۔

4. قطعِ رِحم (یعنی عزیزوں سے تعلّق توڑنے) کی دعا نہ کرے، مثلاً یوں نہ کہے: فلاں و فلاں رشتہ داروں میں لڑائی ہو جائے۔

5. اللہ عَزَّوَجَلَّ سے صرف حقیر چیز نہ مانگے کہ پروَردگار عَزَّوَجَلَّ غنی ہے۔ مثلاً دُنیا حقیر و ذلیل ہے، ضرورت سے زائد اس کی طلب ناپسندیدہ ہے لہٰذا دعا میں بس مال و دولت کی کثرت کی طلب کرنا اور آخرت کی بہتری کا بالکل بھی سوال نہ کرنا حقیر چیز مانگنا ہے، جس کی ممانعت ہے۔

6. رنج و مصیبت سے گھبرا کر اپنے مرنے کی دُعا نہ کرے کہ مسلمان کی زندگی اس کے حق میں غنیمت ہے، اَلبتہ یوں دُعا کی جا سکتی ہے کہ ”خُدایا! مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی میرے حق میں بہتر ہے اور مجھے وفات دے، جس وقت موت میرے حق میں بہتر ہو“، لہٰذا یہ دُعا نہیں کر سکتے کہ ”اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اب تو

مَصائب و آلام (تکلیفوں) نے کمر توڑ ڈالی، صبر کا پیمانہ بھی جواب دے گیا لٰہٰذا اے مولا! اب موت دے کر ان تکالیف سے چھٹکارا دیدے۔"

7. بے غرضِ شَرعی (شرعی اجازت کے بغیر) کسی کے مرنے اور خرابی (بربادی) کی دُعا نہ کرے، اَلبتہ اگر کسی کافِر کے ایمان نہ لانے پر یقین یا ظنِّ غالِب ہو اور (اس کے) جینے سے دِین کا نقصان ہو یا کسی ظالِم سے توبہ اور ظُلم چھوڑنے کی اُمّید نہ ہو اور اُس کا مرنا، تباہ ہونا مخلوق کے حقّ میں مُفید ہو تو ایسے شخص پر بددُعا کرنا دُرُست ہے۔

8. کسی مسلمان کو یہ بددُعا نہ دے کہ "تُو کافِر ہو جائے" کہ بعض عُلَما کے نزدیک (ایسی دُعا مانگنا) کُفر ہے اور تحقیق یہ ہے کہ اگر کُفر کو اچّھا یا اسلام کو بُرا جان کر کہے تو بے شک کُفر ہے ورنہ بڑا گناہ ہے کہ مسلمان کی بدخواہی (یعنی بُرا چاہنا) حرام ہے، خُصُوصاً یہ بدخواہی (کہ فُلاں کا ایمان برباد ہو جائے) توسب بدخواہیوں سے بدتر ہے۔

9. کسی مسلمان پر لعنت نہ کرے اور اسے مَردود و مَلعُون (لعنت کیا گیا) نہ کہے اور جس کافِر کا کُفر پر مرنا یقینی نہیں اُس پر بھی نام لے کر لعنت نہ کرے۔ یُونہی مچھّر، ہوا، جَمادات (یعنی بے جان چیزوں پتّھر، لوہا وغیرہ) اور حَیوانات پر لعنت ممنوع ہے۔ اَلبتہ بچھو وغیرہ بعض جانوروں پر حدیثِ پاک میں لعنت آئی ہے۔

10. کسی مسلمان کو یہ بددُعا نہ دے کہ "تجھ پر خدا کا غضب نازل ہو اور تُو (بھاڑ) آگ یا دوزخ میں داخِل ہو" کہ حدیث شریف میں اس کی مُمانَعَت وارِد ہے (یعنی

حدیثِ پاک میں اس قسم کی دُعا سے منع کیا گیا ہے)۔

11. جو کافِر مرا، اُس کے لئے دُعائے مغفِرت حرام و کُفر ہے۔

12. یہ دُعا کرنا: "خدایا! سب مسلمانوں کے سب گناہ بخش دے۔" جائز نہیں کہ اس میں اُن احادیثِ مبارَکہ کی تکذیب (جھٹلانا) ہے جن میں بعض مسلمانوں کا دوزخ میں جانا وارِد ہوا، البتہ یوں دُعا کرنا "ساری اُمّتِ محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مغفِرت (یعنی بخشش) ہو یا سارے مسلمانوں کی مغفِرت ہو، جائز ہے۔" دونوں دُعاؤں میں فرق یہ ہے کہ پہلی دعا (یعنی سب مسلمانوں کے سب گناہ بخش دیئے جائیں اس) سے لازم آتا ہے کہ کوئی بھی مسلمان ایک لمحہ کے لیے بھی دوزخ میں نہ جائے حالانکہ بعض مسلمانوں کا اپنے گناہوں کے سبب دوزخ میں جانا طے شُدہ ہے لہٰذا ان الفاظ سے دُعا نہیں مانگ سکتے جبکہ دوسری دعا (ساری اُمّتِ محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مغفِرت (یعنی بخشش) ہو یا سارے مسلمانوں کی مغفِرت ہو) میں یہ قباحت (بُرائی) نہیں کیونکہ اس میں فقط سارے مسلمانوں کے لیے مغفرت مانگی گئی ہے اور یہ تو اَحادیث سے ثابت ہے کہ جہنم میں جانے والے مسلمانوں کی بھی بالآخر مغفرت کر دی جائے گی اور انہیں دوزخ سے نکال کر جنت میں داخل کیا جائے گا۔

13. اپنے لئے اور اپنے دوست اَحباب، اَہل و مال اور اولاد کے لئے بددُعا نہ کرے، کیا معلوم کہ قَبولیّت کا وَقت ہو اور بددُعا کا اثر ظاہِر ہونے پر نَدامت (شرمندگی) ہو۔

14. جو چیز حاصِل (یعنی اپنے پاس) ہو اس کی دُعا نہ کرے مثلاً مرد یوں نہ کہے "یا اللہ

عَزَّوَجَلَّ! مجھے مرد کر دے" کہ اِستہزا (مذاق بنانا) ہے البتہ ایسی دُعا جس میں شریعت کے حکم کی تعمیل (یعنی شرعی حکم پر عمل کرنا) یا عاجزی وبندگی کا اِظہار یا پروردگار عَزَّوَجَلَّ اور مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مَحَبَّت یا دِین یا اَہلِ دین کی طرف رَغبت یا کُفر و کافِرین سے نفرت وغیرہ کے فوائد نکلتے ہوں، وہ جائز ہے اگرچہ اس اَمر کا حُصول یقینی ہو جیسے دُرُود شریف پڑھنا، (حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لیے مقامِ) وسیلہ کی دعا کرنا، (مسلمان ہونے کے باوجود اپنے لیے) صراطِ مستقیم (سیدھے راستے) کی، اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دشمنوں پر غَضب ولعنت کی دُعا کرنا۔[1]

اللہ تعالیٰ کو کن ناموں سے پکارنا منع ہے؟

دُعا مانگنے والے کو یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ کن ناموں کے ساتھ اللہ پاک کو پکار سکتے ہیں اور کن کے ساتھ نہیں؟ اللہ کریم کا فرمانِ عالیشان ہے: ﴿وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ اَسْمَآىٕهٖ﴾ (پ۹، الاعراف: ۱۸۰) ترجمۂ کنز الایمان: "اور اللہ ہی کے ہیں بہت اچھے نام تو اسے ان سے پکارو اور انہیں چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں حق سے نکلتے ہیں۔"

اللہ تعالیٰ کے ناموں میں حق و اِستقامت سے دور ہونا کئی طرح سے ہے۔ **ایک** تو یہ ہے کہ اس کے ناموں کو کچھ بگاڑ کر غیروں پر اِطلاق کرنا، جیسا کہ مشرکین نے اِلٰہ کا "لات" اور عَزِیز کا "عُزّٰی" اور مَنَّان کا "مَنات" کر کے اپنے بتوں کے نام رکھے

[1] فضائلِ دعا، ص ۲۷۱ تا ۲۱۵ ماخوذاً مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

تھے، یہ ناموں میں حق سے تَجاوُز اور ناجائز ہے۔ **دوسرا یہ** کہ اللہ تعالیٰ کے لئے ایسا نام مقرر کیا جائے جو قرآن وحدیث میں نہ آیا ہو یہ بھی جائز نہیں جیسے کہ اللہ تعالیٰ کو سخی کہنا کیونکہ اللہ تعالیٰ کے اَسماء تَوقِیفیہ (یعنی شریعت کی طرف سے مقرر کردہ) ہیں۔ **تیسرا یہ** کہ حُسنِ ادب کی رعایت نہ کرنا۔ **چوتھا یہ** کہ اللہ تعالیٰ کے لئے کوئی ایسا نام مقرر کیا جائے جس کے معنیٰ فاسد ہوں یہ بھی بہت سخت ناجائز ہے، جیسے کہ لفظ رام (یعنی ہر چیز میں رما ہوا، ہر شے میں حلول کیا ہوا) اور پَرَماتُما (ہندوؤں کے تین دیوتاؤں برہما، وِشنو اور شِو کا مشترکہ نام) وغیرہ۔ **پانچواں یہ** کہ ایسے اَسماء کا اطلاق کرنا جن کے معنی معلوم نہیں ہیں اور یہ نہیں جانا جاسکتا کہ وہ جلالِ الٰہی کے لائق ہیں یا نہیں۔[1]

مشہور مُفَسِّر، حکیمُ الاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنَّان فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے نام توقیفی ہیں کہ شریعت نے جو بتائے، ان ہی ناموں سے پکارا جائے اپنی طرف سے نام اِیجاد نہ کئے جائیں اگرچہ ترجمہ ان کا صحیح ہو لہٰذا ربّ کو عالِم کہہ سکتے ہیں، عاقِل نہیں کہہ سکتے، اسے جوَّاد کہیں گے نہ کہ سخی، حکیم کہیں گے نہ کہ طبیب۔ خدا ربّ کا نام نہیں بلکہ ایک صفت یعنی مالک کا ترجمہ ہے جیسے پروردگار، پالنہار، بخشنے والا وغیرہ۔[2] جن اَلفاظ کے ساتھ اللہ پاک کو نہیں پکار سکتے، ان میں سے چند ملاحظہ کیجیے:

اے حاضر! اے ناظر! نہ کہیں

اللہ پاک کو حاضر و ناظر کہنے کی ممانعت ہے چنانچہ فتاویٰ رضویہ میں ہے: اللہ

مدینہ

1. صراط الجنان، ۳/ ۴۸۰ تا ۴۸۱
2. مراٰۃ المناجیح، ۳/ ۳۲۵

عَزَّوَجَلَّ شہید و بصیر ہے، اسے حاضر و ناظر نہ کہنا چاہئے یہاں تک کہ بعض عُلماء نے اس پر تکفیر (یعنی حکمِ کفر لگانے) کا خیال فرمایا اور اکابِر (یعنی بڑے علمائے کرام) کو اِس کی نفی کی حاجت ہوئی، مجموعہ علامہ ابن وہبان میں ہے: "یَاحَاضِرُ یَانَاظِرُ لَیْسَ بِکُفْرٍ یعنی اے حاضر! اے ناظر! کہنا کفر نہیں ہے۔" جو ایسا کرتا ہے، خطا کرتا ہے، بچنا چاہئے۔"[1] لہٰذا ہمیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کو حاضر و ناظر کہنے کے بجائے سمیع و بصیر کہنا چاہیے۔

اس طرح کے جملوں سے لازمی بچئے

"اے اوپر والے! ہماری فریاد سُن لے!" دُعا میں اور دعا کے علاوہ بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے یہ کلمات کہنے کی اجازت نہیں۔

اسی طرح دُعا میں یوں کہنے سے بھی بچئے: "اے آسمان سے دیکھنے والے! ہماری فریاد سُن لے۔" البتہ یوں کہنے میں حَرَج نہیں کہ "اے ہمارے دِلوں پر نظر رکھنے والے! ہماری فریاد سُن لے۔"

دعا میں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھائے جاتے ہیں کہ دُعا کا قبلہ آسمان ہے لہٰذا ہاتھ بلند کرتے ہوئے ایسے الفاظ کہنا حرام ہے کہ اے عرش پہ رہنے والے! ہم نے تیری طرف ہاتھ اٹھا دیئے ہیں البتہ یوں کہنے میں حَرَج نہیں: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہم نے تیری بارگاہ میں ہاتھ اُٹھا دیئے ہیں۔

اوپر منع کردہ جملوں سے اللہ پاک کے لئے سَمت (Direction) کا ثُبُوت ہوتا ہے اور اس کی ذات جِہَت سے پاک ہے۔ حضرتِ سَیِّدُنا علّامہ سعدُ الدّین تفتازانی قُدِّسَ سِرُّہُ

مدینہ

[1] فتاویٰ رضویہ، ۱۴/ ۶۸۹-۶۸۸

النُّوْرَانِی فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ مکان میں ہونے سے پاک ہے اور جب وہ مکان میں ہونے سے پاک ہے تو جِہَت (یعنی سَمت) سے بھی پاک ہے۔ (اِسی طرح) اُوپر اور نیچے ہونے سے بھی پاک ہے۔[1] حضرتِ علامہ ابنِ نجیم مِصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نقل فرماتے ہیں: جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کو اُوپر یا نیچے قرار دے تو اُس پر حکمِ کُفر لگایا جائے گا۔[2] لیکن اگر کوئی شخص یہ جملہ بُلندی و برتَری کے معنیٰ میں استعمال کرے تو قائِل پر حکمِ کفر نہ کریں گے مگر اِس قَول کو بُرا ہی کہیں گے اور قائِل کو اِس سے روکیں گے۔[3]

صَدْرُ الشَّرِیْعَہ، بَدْرُ الطَّرِیْقَہ حضرت علامہ مَوْلانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے مکان ثابِت کرنا کُفر ہے کہ وہ مکان سے پاک ہے، یہ کہنا کہ "اوپر خُدا ہے نیچے تم" یہ کَلِمۂ کُفر ہے۔[4]

تجھے تیرے سرکار کا واسطہ! نہ کہیں

دعا میں الفاظ کا تکرار مکمل احتیاط کے ساتھ کیجئے کیونکہ معمولی سی غلطی بھی بہت خطرناک ہو سکتی ہے مثلاً اے اللہ پاک! تجھے تیرے محبوب کا واسطہ! تجھے تیرے حبیب کا واسطہ! تجھے تیرے نبی کا واسطہ! تجھے ہمارے سرکار کا واسطہ! تجھے ہمارے آقا کا واسطہ! ہماری بخشش کر دے... اب اگر یہاں بے خیالی ہوئی تو زبان کی تیزی کے باعث "تیرے تیرے" کی تکرار میں یہ الفاظ بھی نکل سکتے ہیں: "اے اللہ پاک! تجھے تیرے

مـــــــــــــــــــــــــــدینہ

1. ...... شرحُ العقائد، ولا یتمکن فی مکان، ص ۱۳۱ ملتقطاً
2. ...... بَحْرُ الرَّائِق، کتاب السیر، باب احکام المرتدین، ۵/۲۰۳ ماخوذاً
3. ...... فتاویٰ فیض الرسول، ۱/۳
4. ...... بہارِ شریعت، ۲/۴۶۲

سرکار کا واسطہ ! تجھے تیرے آقا کا واسطہ !" یوں ہی یہ الفاظ بھی بے توجہی کے سبب زبان پر آسکتے ہیں: "اے اللہ! اپنے آقا کا جنت میں پڑوس نصیب فرما۔" وغیرہ ۔ لہٰذا احتیاط کرتے ہوئے ان سب سے بچنا ضروری ہے۔

تو بخشنے پر آئے تو مشرک بھی بخشا جائے ! نہ کہیں

دعا میں اللہ پاک کی وسیع رحمت کا تذکرہ کرتے ہوئے بے توجہی کی بنا پر اس طرح کے الفاظ بھی نکل سکتے ہیں: "اے اللہ! تو غَفَّار ہے، تو رحمٰن ہے، تو رحیم ہے ، مولا! تو بخشنے پر آئے تو کافر و مشرک کو بھی بخش دے، مولا! ہم تو مسلمان ہیں تیرے محبوب کے اُمَّتی ہیں، مولا! ہمارے گناہ بخش دے۔" ان الفاظ میں "یہ کہنا کہ "اللہ تعالیٰ بخشنے پر آئے تو کافر و مشرک کو بھی بخش دے" کلمۂ کفر ہے (کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا فیصلہ فرما دیا ہے کہ جو کفر کی حالت میں مرا، اُس کی بخشش نہ فرمائے گا)۔"[1] جیسا کہ پارہ 5 سورۃ النساء کی آیت نمبر 48 میں اِرشاد ہے : ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَ یَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: بے شک اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ کفر کیا جائے اور کفر سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے۔

اے سخی ! سخاوت کر دے ! نہ کہیں

اللہ پاک کے لیے "سخی" کا لفظ اِستعمال کرنے کی بجائے "جَواد" کا لفظ استعمال کیجیے کہ مشہور مُفَسِّر، حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان فرماتے ہیں: مُحاوَرَۂِ عَرَب میں عُموماً "سخی" اُسے کہتے ہیں جو خود بھی کھائے اور دوسروں کو بھی

مدینہ

1 ...... ایمان کی حفاظت، ص ۳۷

کِھلائے۔ ”جَوَاد“ وہ جو خود نہ کھائے اوروں کو کِھلائے۔ اِسی لیے اللہ تعالٰی کو ”سخی“ نہیں کہا جاتا۔[1] پارہ 7 سورۃُ الانعام کی آیت نمبر 14 میں **اللہ** پاک کا فرمانِ عالیشان ہے: ﴿ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ کھلاتا ہے اور کھانے سے پاک ہے۔

تو ہمیں مت بھول جانا! نہ کہیں

بعض اوقات دعا کرنے والا جذبات میں ایسے الفاظ کہہ دیتا ہے کہ **”یااللہ! ہم تجھے بھول گئے مگر تُو ہمیں نہ بھول جانا“** یہ جملہ کفریہ ہے اس لیے کہ اللہ پاک بھول جانے سے پاک ہے اور ہر وہ بات جس میں اللہ پاک کی طرف بُھول جانا ثابت کیا جائے خالِص کُفر ہے چُنانچہ پارہ 16 سورۂ طٰہٰ کی آیت نمبر 52 میں ارشاد ہوتا ہے: ﴿ لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسَى ﴾ ترجمۂ کَنزُالایمان: میرا رب نہ بہکے نہ بُھولے۔

اپنے فارغ اوقات میں ہماری دعا سن لے! نہ کہیں

اللہ کریم فراغت و مصروفیت سے پاک ہے لہٰذا دعا میں ایسے الفاظ استعمال نہ کرنا فرض ہے، جن سے اس کے لیے یہ مذموم (بُرا) وصف نکلتا ہو۔ مثلاً یوں کہنا ”اے اللہ! ہم صبح صبح یا رات کے آخری پہر میں تجھ سے دعا کر رہے ہیں **"جو تیری بھی فراغت کا وقت ہو گا"** لہٰذا ہماری ساری حاجات پر نظر فرما لے۔“ بعض نادان دوسروں کو صبح صبح دعا مانگنے کی ترغیب دلاتے ہوئے اس طرح کا جملہ کہہ دیتے ہیں کہ **”صبح صبح دعا مانگ لیا کرو اس وقت اللہ فارغ ہوتا ہے۔“** یہ کفریہ جملہ ہے چنانچہ مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ”ایمان کی حفاظت“ کے صفحہ 31 پر ہے: **یہ کہنا کہ صبح صبح دعا مانگ لیا**

---

1 ...... مراٰۃ المناجیح، ۱/۲۲۱

کرو، اس وقت اللہ فارغ ہوتا ہے کفر ہے۔

مجھ پر تنگدستی ڈال کر ظلم نہ کر! نہ کہیں

اللہ پاک کی طرف ظلم کی نسبت کرنا، اسے ظالِم کہنا کفر ہے لہٰذا دُعا میں یوں کہنا کہ ”اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے رِزق دے اور مجھ پر تنگدستی ڈال کر ظلم نہ کر۔“ کفر ہے۔ (1)

اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ﴾ (پ۵، النساء:۴۰) ترجمہ کنزالایمان: اللہ ایک ذرّہ بھر ظلم نہیں فرماتا۔

اے اللہ میاں! نہ کہیں

اللہ پاک کے لیے ”میاں“ کا لفظ بولنا ممنوع ہے۔ اللہ پاک، اللہ تعالیٰ، اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اللہ تبارَکَ وَ تعالیٰ وغیرہ بولنا چاہئے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: (اللہ تعالیٰ کے لئے) مِیاں کا اِطلاق نہ کیا جائے (یعنی نہ بولا جائے) کہ وہ تین معنیٰ رکھتا ہے، ان میں دو (معنیٰ) ربُّ العزت کے لئے مُحال (یعنی ناممکن) ہیں۔ مِیاں (کے تین معنیٰ یہ ہیں) ”آقا اور شوہر اور مرد و عورت میں زِنا کا دلال“ لہٰذا اِطلاق مَمنوع (یعنی اس لیے اللہ تعالیٰ کو میاں کہنا منع ہے)۔ (2)

تلفظ اور اعراب کی درستی

دعا میں تلفظ و اعراب کی درستی کا خاص خیال رکھیں بالخصوص قرآنی دعاؤں، آیتِ دُرُود وَاختتامِ دعا کی آیات میں تجوید کے قواعد کا خیال رکھا جائے۔ قرآنی دعائیں

مدینہ

1 ...... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص ۱۳۳

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱۴/ ۶۱۴

کسی قاری یا عالم صاحب کو سنا کر چیک کروا لیجیے۔

دعا میں خلافِ شرع اَشعار سے اِجتناب کیجئے:

اگر دُعا میں اَشعار پڑھنا چاہیں تو مُستند علمائے کرام کے ہی اَشعار پڑھیے، اس لیے کہ غیر محتاط اور جاہل شعرا کے بعض اَشعار خلافِ شرع بلکہ کفریات پر بھی مبنی ہوتے ہیں۔

سوچ سمجھ کر مانگئے:

حضرت سیّدنا موسیٰ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام ایک دن ایک ایسی لاش کے پاس سے گزرے جس کے پیٹ کو درندوں نے پھاڑ کر اس کا گوشت نوچ لیا تھا۔ حضرتِ سیّدنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے اسے پہچان کر اللہ کریم کی بارگاہ میں عرض کی: اے میرے رب! یہ تو تیرا اطاعت گزار تھا، تو یہ میں کیا دیکھ رہا ہوں؟ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف وحی بھیجی: اے موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام! اس شخص نے مجھ سے ایسے مرتبے کی دعا کی جس تک یہ اپنے اعمال کے ذریعے تو نہیں پہنچ سکا، میں نے اسے اس تکلیف میں مبتلا کر دیا تا کہ اُس درجے تک پہنچ جائے۔ [1]

دُعا میں غیر محتاط جملوں کی 18 مثالیں

دعا میں غیر محتاط جملوں سے پرہیز کیجئے۔ غیر محتاط جملوں کی 18 مثالیں مع درست جملوں کے ملاحظہ کیجیے:

مدینہ

1. ...... تنبیہ المغترین، ومن اخلاقھم کثرۃ الصبر علی البلایا والنوازل الخ، ص ۱۷۳

غیر محتاط جملے	محتاط جملے
اے اللہ پاک! جتنے مسلمان تیری بارگاہ میں تشریف لائے ہوئے ہیں، ان کی فریاد سن لے!	اے اللہ پاک! جتنے مسلمان تیری بارگاہ میں حاضر ہیں، ان سب کی فریاد سن لے!
اے اللہ! اگر قبر میں ہمیں سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نہ ہوئی تو ہم برباد ہو جائیں گے۔	اے اللہ! اگر قبر میں سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کے وقت ہمیں پہچان نصیب نہ ہوئی تو ہم برباد ہو جائیں گے! اے اللہ! ہمیں پہچان نصیب فرما
اے 70 ماؤں سے بڑھ کر ممتا رکھنے والے!	اے ماں سے بڑھ کر محبت فرمانے والے!
ہم نے سن رکھا ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں یا ہفتہ وار اِجتماع میں دعائیں قبول ہوتی ہیں۔	ہمارا حُسنِ ظن ہے کہ عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں یا سُنّتوں بھرے اجتماعات میں مانگی جانے والی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔
فِشارِ قبر (قبر کے دبانے) سے بچا۔	اے اللہ پاک! قبر کا دبانا حق ہے، ہماری قبر ہمیں ایسے دبائے کہ جیسے ماں اپنے بچے کو سینے سے لگا کر دباتی ہے۔ ہماری قبر ہمیں اس طرح نہ دبائے کہ

	ہماری پسلیاں ٹوٹ پھوٹ کر ایک دوسرے میں پیوست ہو جائیں۔
اے اللہ! امیرِ اہلِ سنّت اور مشائخِ اہلِ سنّت کا سایہ ہمارے سروں پر قائم و دائم فرما۔	اے اللہ! امیر اہل سنّت اور تمام مشائخِ اہلِ سنّت کا سایۂ عاطفت ہمارے سروں پر دراز فرما۔
تجھے تیری رحمت کا صدقہ۔	تجھے تیری رحمت کا واسطہ۔
سکرات کی حالت سے بچانا۔	سکرات کی تکالیف سے بچانا۔
اے اللہ پاک! اگر تونے بھی ہمیں چھوڑ دیا تو ہم کہاں جائیں گے؟	اے اللہ پاک! اگر تونے ہم پر نظرِ رَحمت نہ فرمائی تو ہم کہاں جائیں گے؟
اے اللہ پاک! ہمیں اپنے قدموں سے دُور نہ کرنا۔	اے اللہ پاک! ہمیں اپنی رحمت سے محروم نہ فرمانا (یاد رہے! اللہ تعالیٰ ہاتھ پاؤں سے پاک ہے۔)
اے اللہ پاک! تجھے تو ان بیماروں، مجبوروں، قرضداروں اور کمزوروں پر ترس آنا چاہیے (اس جملے میں شکایت کے معنیٰ پائے جارہے ہیں۔ جو کفر ہے۔)	اے اللہ پاک! ان بیماروں، مجبوروں، قرضداروں اور کمزوروں پر رحمت کی نظر فرما۔
اے اللہ! تمام مسلمانوں کی بِلا حساب	اے اللہ! تمام مسلمانوں کی مغفرت

مغفرت فرما۔	فرما۔
اے اللہ! ہماری تمام خواہشات کو پورا فرما۔	اے اللہ! ہماری نیک اور جائز خواہشات پر رحمت کی نظر فرما۔
اے اللہ! بیماروں کو شفائے کاملہ و دائمہ عطا فرما۔	اے اللہ! بیماروں کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرما۔
اے اللہ! ہمیں مصیبتوں پر صبر عطا فرما۔	اے اللہ! ہمیں مصیبتوں سے محفوظ فرما اور عافیت عطا فرما۔
اے اللہ! ہمیں ہمیشہ کے لیے تندرستی عطا فرما۔	اے اللہ! ہمیں خیر و عافیت والی زندگی عطا فرما۔
اے اللہ! ہمیں دونوں جہانوں کی سب بھلائیاں عطا فرما۔	اے اللہ! ہمیں دنیا و آخرت کی بھلائیاں نصیب فرما۔
اے اللہ! ہمیں چھوٹے بڑے تمام اَمراض سے محفوظ فرما۔	اے اللہ! ہمیں موذی اَمراض سے محفوظ فرما۔

حصولِ بَرَکت کے لیے شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مختلف مواقع پر مانگی جانے والی چند دعائیں ملاحظہ کیجیے:

اَمیرِ اہلِ سنّت کی دُعائیں (مختصر و ترمیم شُدہ)

صحرائے مدینہ (مدینۃ الاولیاملتان شریف) کی دُعا

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ط

یاربَّ الۡمُصۡطفٰی...! یاربَّ الانبیا...! یاربَّ الصَّحابہ...! یاربَّ التَّابعین...! یاربَّ الْاولیا...! اے ہمارے امامِ اعظم ابو حنیفہ کے ربّ...! اے ہمارے امام شافعی کے ربّ...! اے ہمارے امام احمد بن حنبل کے ربّ...! اے ہمارے امام مالک کے ربّ...! اے ہمارے غوثُ الاعظم کے مالک...! اے ہمارے غریب نواز کو نوازنے والے...! اے ہمارے داتا علی ہجویری کے مولا...! اے ہمارے بہاءالدین زکریاملتانی کے ربُّ العالمین...! اے ہمارے شاہ رکنِ عالم کے ربِّ لَمۡ یَزَلۡ...! اے اولیائے کرام کے پروردگار...! اے ہم گناہ گاروں کو بخشنے والے...! اے مریضوں کو شفا دینے والے...! اے بے کسوں کی دستگیری فرمانے والے...! اے ڈُوبتوں کو نکالنے والے...! اے گرتوں کو سنبھالنے والے...! اے ساری کائنات کو پالنے والے...! اے ہم ذلیلوں کے سروں پر عزت کا تاج سجانے والے...!

تیرے گناہ گار، سیاہ کار بندوں نے تیری بارگاہ سے رحمت کی بھیک لینے کے لئے گناہوں سے بھرے ہاتھ دراز کر دیئے ہیں... اے مولا! ہم اعتراف کرتے ہیں کہ گناہوں سے ہم نے زمین کو بھر دیا ہے... اے اللہ! ہمارے اعمال نامے کی سیاہی رات کے اندھیرے کو شرمارہی ہے... اے مولا! نامۂ اعمال میں دور دور تک کوئی نیکی نظر

نہیں آتی... نماز ادا کر بھی لیں تو ظاہری باطنی آداب سے یکسر خالی ہوتی ہے... اے مولا! روزہ رکھا بھی تو دن بھر گناہوں سے کنارہ نہ کیا... اگر تیری راہ میں خرچ بھی کیا تو اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اخلاص کا دور دور تک کوئی پتا نہیں... لیکن مولائے کریم! تو ہمارے دلوں کے بھید جانتا ہے، ہمارا تیرے ساتھ یہ حُسنِ ظن ہے کہ تو ہماری ضرور بخشش کر دے گا... اے اللہ! عمر بھر تیرے محبوب تجھ سے ہماری مغفرت کا سوال کرتے رہے... معراج کی سعادت حاصل ہوئی، جب بھی ہمیں نہ بھولے... اپنی قبرِ منور میں بھی ہمیں یاد فرمارہے ہیں[1] اور محشر میں بھی محبوب ہمیں یاد رکھیں گے ... کبھی پُلِ صراط کے پاس سجدے میں گر کر رَبِّ سَلِّمْ اُمَّتِیْ، رَبِّ سَلِّمْ اُمَّتِیْ[2] یعنی "مولا! میری امت کو سلامتی سے گزار" کی دعا کر رہے ہوں گے... کبھی میزانِ عمل پر تشریف لائیں گے اور اپنے کرم سے ہم گناہ گاروں کے نیکیوں کے ہلکے پلے کو بھاری بنا رہے ہوں گے۔ حوضِ کوثر پر اپنے گناہ گار امتیوں کو بھر بھر کر جام پلا رہے ہوں گے... اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تیرے محبوب کی یہی خواہش ہے کہ ہم تکلیف میں نہ پڑیں، ہمارا مشقت میں پڑنا رسولِ کریم، رَءُوْفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر گراں گزرتا ہے، اے اللہ! محبوب کی خاطر ہماری مغفرت کر دے... اِلٰہُ العٰلَمِیْن! ہم پر جہنم کی آگ ٹھنڈی کر دے۔

خدائے غفار بخش دے اب، لاجِ محبوب رکھ ہی لے اب
ہمارا غم خوار فکرِ امت میں دیکھ آنسو بہا رہا ہے

---

1 ...... کنز العمال، کتاب القیامۃ، باب الشفاعۃ، الجزء: ۱۴، ۷/۱۷۸، حدیث: ۳۹۱۰۸

2 ...... مسلم، کتاب الایمان، ادنی اھل الجنۃ منزلۃ فیھا، ص ۱۰۷، حدیث: ۴۸۲ بالفاظ مختلفۃ

یا اِلٰہَ العلمین! ہماری کمزوری اور ناتوانی تجھ پر آشکار ہے، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! گرم موسم میں دوپہر کی دھوپ ہم سے برداشت نہیں ہوتی تو مولائے کریم! جہنم کی آگ کیونکر برداشت ہو سکے گی... اے اللہ! اگر ایئر کنڈیشنڈ روم میں نرم نرم گدیلے پر بھی کوئی مچھر ہمیں کاٹ لے تو ہم بے چین ہو جاتے ہیں تو اے اللہ! اندھیری قبر میں بچھّو کے ڈنک کیسے برداشت کریں گے۔

ڈنک مچھر کا بھی مجھ سے تو سہا جاتا نہیں　　قبر میں بچھّو کے ڈنک کیسے سہوں گا یاربّ

گر تو ناراض ہوا تو میری ہلاکت ہو گی　　ہائے میں نارِ جہنم میں جلوں گا یاربّ

عفو کر اور سدا کے لیے راضی ہو جا　　گر کرم ہو گا تو جنت میں رہوں گا یاربّ

گر تیرے پیارے کا جلوہ نہ رہا پیشِ نظر　　سختیاں نزع کی کیوں کر میں سہوں گا یاربّ

نزع کے وقت مجھے جلوۂ محبوب دِکھا　　تیرا کیا جائے گا میں شاد مروں گا یاربّ

اے ربِّ بے نیاز! تیرے بے کس و عاجز بندے تیری بارگاہ میں اپنی عاجزی اور نیاز مندی کا اعتراف کرتے ہیں۔ اے اللہ! تیرے آگے کون کیا چھپا سکتا ہے... یا اللہ! تُو تو دِلوں کے بھید سے واقف ہے... اے مولا! ہم تو اقبالِ جُرم کر رہے ہیں، دنیا کا دستور ہے کہ اقبالِ جُرم کرنے والے کو سزا سنا دی جاتی ہے لیکن تیری رحمت کا دستور نرالہ ہے، جو تیرے دربار میں گناہوں کا اعتراف کر کے شرمسار ہو جائے، اس پر تیری رحمت جوش میں آ جاتی ہے... اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تیرے محبوب نے یہ بھی تیرا ارشاد ہم تک پہنچایا کہ تو فرماتا ہے ''سَبَقَتْ رَحْمَتِیْ غَضَبِیْ یعنی میری رحمت میرے غضب پر حاوی

ہے۔"[1] تو اے اللہ! ہم اعتراف کرتے ہیں کہ ہم نے کام تیرے قہر و غضب کو اُبھارنے والے کیے ہیں مگر تیری رحمت تیرے غضب پر حاوی ہے... اے مولا! تجھ سے تیرے قہر و غضب سے امان چاہتے ہیں۔ ہمیں اپنے قہر و غضب سے محفوظ کر دے... ہم پر اپنی رحمت کی چادر اڑھا دے... محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے طفیل ہماری، ہمارے ماں باپ کی اور تمام مسلمانوں کی مغفرت فرما...

سَبَقَتْ رَحْمَتِیْ عَلٰی غَضَبِیْ	تو نے جب سے سنا دیا یارب
آسرا ہم گناہ گاروں کا	اور مضبوط ہو گیا یارب

یا الٰہَ العلمین! ہم کفر سے نفرت کرتے ہیں... اے مولا! ہمیں اسلام سے محبت ہے... ہم دنیا کی ساری دولت ترک کر سکتے ہیں، ہم سب کچھ دے سکتے ہیں، اپنی جان بھی دے سکتے ہیں، تیری قسم ہم کسی کو ایمان نہیں دے سکتے... اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہمارے اس جذبے کو مضبوط کر دے اور ہمارا ایمان سلامت رکھ لے... مولا! محبوب کے جلووں میں مدینۂ منورہ میں شہادت نصیب فرما... جنت البقیع ہمارا مدفن بنا... اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہماری قبر کو محبوب کے جلووں سے آباد فرمانا... الٰہَ العالمین! محشر میں بھی محبوب کے دامنِ کرم میں جگہ نصیب کرنا... محبوب کی شفاعت نصیب کرنا... پل صراط پر آسانی عطا کرنا... اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! جنت الفردوس میں اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا بلا حساب و کتاب پڑوس عطا فرمانا۔

مـــــدینہ

[1] ...... مسلم، کتاب التوبۃ، باب فی سعۃ رحمۃ اللہ تعالٰی... الخ، ص ۱۱۲۹، حدیث: ۶۹۷۰

ہر وقت جہاں سے کہ انہیں دیکھ سکوں میں
جنت میں مجھے ایسی جگہ پیارے خدا دے

مولا! تُو بے نیاز ہے، تجھے ہماری عبادت کی یقیناً حاجت نہیں مگر مولا ہمیں تیری عبادت کی حاجت ہے۔ ہم بندے ہیں، بندگی کرنا چاہتے ہیں... یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہمارا دل نمازوں میں لگادے... الہٰ العالمین! ہمیں محبوب کی سنتوں کا چلتا پھرتا نمونہ بنادے... الہٰ العالمین! ہمیں جھوٹ، غیبت، چغلی، وعدہ خلافی، گالی گلوچ، بدگمانی، بدکلامی، بداخلاقی، بدنگاہی اور ہر طرح کے گناہوں سے محفوظ فرما... گناہوں کی عادتیں نکل جائیں... اے ربِ کریم! تیری بارگاہ میں ایک خاص سوال ہے... اے اللہ! ہماری خالی جھولیوں میں عشقِ رسول کی خیرات ڈال دے...

یا الہٰ العالمین! یہاں تیرے بندے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے ہوئے ہیں، ان میں کوئی بے چارہ روزی کی وجہ سے پریشان ہو گا، اے اللہ! سب کو رزقِ حلال فراخی کے ساتھ عطا فرما... قناعت کی دولت سے مالا مال کر دے... اِلہٰ العالمین! نہ جانے کتنے بے چارے قرضدار آئے ہوں گے کہ جن کی جان پر بنی ہو گی، نیندیں اُڑی ہوئی ہوں گی، اے اللہ! ان کو قرض خواہ پریشان کر رہے ہوں گے، ان بے چاروں کے حالِ زار پر رحم کرتے ہوئے قرض کی ادائیگی کا غیب سے سامان کر دے... مولائے کریم! نجانے کتنے مریض اور ان کے نمائندے آئے ہوں گے... اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! بڑی امید لے کر آئے ہوں گے... یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! تیرے محبوب صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا واسطہ!

ان بیماروں کو شفا عطا فرما... اے مولا! ان مریضوں کو یہاں سے ہنستا ہوا اُٹھا... سب کی بیماریاں، تنگدستیاں، بے روزگاریاں، قرض داریاں، بے اولادیاں، مقدمے بازیاں اور گھریلو ناچاقیاں دور کر دے۔

یا اِلٰہَ العالمین! دعوتِ اسلامی کو دن گیارہویں رات بارہویں ترقی عطا فرما ہماری مرکزی مجلسِ شوریٰ کے تمام اَراکین و نگران، دِیگر مجالس کے اَراکین اور نگران، تمام مبلغین، معلمین، مدرسین، محبین اور تمام اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے مسائل حل فرمادے، اِلٰہَ العالمین! ہم سب کو دِین و دُنیا کی برکتوں سے مالامال کر دے۔

کہتے رہتے ہیں دعا کے واسطے بندے تیرے
کر دے پوری آرزو ہر بے کس و مجبور کی

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىِٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ...

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّم صَلٰوةً وَّ سَلَامًا عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه ...

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ...

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّم

❁❁❁❁❁

صحرائے مدینہ (باب المدینہ کراچی) کی دُعا کا اِبتدائیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَللّٰهُمَّ ﴿رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ (پ۲،

البقرۃ:۲۰۱) اَللّٰھُمَّ ﴿ رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ عَلَیۡنَا صَبۡرًا وَّ ثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَ انۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِیۡنَ ﴾
(پ۲، البقرۃ:۲۵۰) اَللّٰھُمَّ ﴿ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَ اِسۡرَافَنَا فِیۡۤ اَمۡرِنَا وَ ثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَ انۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِیۡنَ ﴾ (پ۴، ال عمران:۱۴۷) اَللّٰھُمَّ ﴿ رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا ٜ وَ اِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَ تَرۡحَمۡنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ﴾ (پ۸، الاعراف:۲۳) اَللّٰھُمَّ ﴿ رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا ﴾ (پ۱۵، بنی اسرآئیل:۲۴) اَللّٰھُمَّ ﴿ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۟ اَنۡتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیۡ مُسۡلِمًا وَّ اَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ﴾ (پ۱۳، یوسف:۱۰۱) اَللّٰھُمَّ ﴿ رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلۡ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِیۡ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ﴾ (پ۱۳، ابراھیم:۴۱-۴۰) اَللّٰھُمَّ ﴿ رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعۡیُنٍ وَّ اجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِیۡنَ اِمَامًا ﴾ (پ۱۹، الفرقان:۷۴) اَللّٰھُمَّ ﴿ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا وَ لِاِخۡوَانِنَا الَّذِیۡنَ سَبَقُوۡنَا بِالۡاِیۡمَانِ وَ لَا تَجۡعَلۡ فِیۡ قُلُوۡبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا رَبَّنَاۤ اِنَّكَ رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ﴾ (پ۲۸، الحشر:۱۰) اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَ شُکْرِكَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ (1) یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ (2) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا یُسْمَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ھٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ (3)

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْن...! یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْن...! یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْن...! یَا رَبَّنَا...! یَا رَبَّنَا...! یَا رَبَّنَا...! یَا رَبَّنَا...! یَا رَبَّنَا...! یَا اللہُ...! یَا رَحْمٰنُ...! یَا رَحِیْمُ ...!

مدینہ

1 ...... ابوداود، کتاب الوتر، باب فی الاستغفار، ۲/۱۲۳، حدیث:۱۵۲۲

2 ...... ترمذی، کتاب القدر، باب ماجاء ان القلوب...الخ، ۴/۵۵، حدیث:۲۱۴۷

3 ...... ترمذی، کتاب الدعوات، باب:ت۵، ۲۹/۲۹۳، حدیث:۳۴۹۳

اے مریضوں کو شفا دینے والے...!!! اے ہم گناہ گاروں کے عیبوں کو چھپانے والے...!!! اے پریشان حالوں کی پریشانیاں دُور کرنے والے مولا...!!! اے ہم ذلیلوں کے سروں پر عزت کا تاج سجانے والے...!!! تیرے سیاہ کار بدکار بندے حاضر ہیں...!!!

کر کے توبہ پھر گناہ کرتا ہے جو
میں وہی عطار ہوں کردو کرم

اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! گناہوں سے گندہ نامۂ اعمال لیے حاضر ہیں...ہاتھ بھی گناہوں سے سیاہ، چہرہ بھی گناہوں کی سیاہی سے کالا کالا ہے... مولا! دل بھی کالا کالا ہے...رُواں رُواں گناہوں میں لِتھڑا ہوا ہے.... مولا! ہمارے قلب کی سختی بڑھتی ہی چلی جارہی ہے... اے مولا! ہمارا حال بہت بُرا ہے۔

آہ! ہر لمحہ گنہ کی کثرت و بھرمار ہے
غلبۂ شیطان ہے اور نفسِ بد اطوار ہے
مجرموں کے واسطے دوزخ بھی شُعلہ بار ہے
ہر گنہ قصداً کیا ہے اس کا بھی اقرار ہے
چھپ کے لوگوں سے گناہوں کا رہا ہے سلسلہ
تیرے آگے یا خدا! ہر جرم کا اِظہار ہے

❁❁❁❁❁

دُعائے شبِ بَراءَت کا اِبتدائیہ

بے وفا دنیا پہ مت کر اعتبار — تو اچانک موت کا ہوگا شکار
موت آکر ہی رہے گی یاد رکھ! — جان جاکر ہی رہے گی یاد رکھ!
گر جہاں میں سو برس تو جی بھی لے — قبر میں تنہا قیامت تک رہے
قبر روزانہ یہ کرتی ہے پکار — مجھ میں ہیں کیڑے مکوڑے بیشمار
یاد رکھ! میں ہوں اندھیری کوٹھڑی — تجھ کو ہوگی مجھ میں سن! وحشت بڑی
میرے اندر تو اکیلا آئے گا — ہاں! مگر اعمال لیتا آئے گا
گھپ اندھیری قبر میں جب جائے گا — بے عمل! بے انتہا گھبرائے گا
کام مال و زر نہیں کچھ آئے گا — غافل انساں! یاد رکھ پچھتائے گا
قبر میں تیرا کفن پھٹ جائے گا — یاد رکھ! نازک بدن پھٹ جائے گا
سانپ بچھّو قبر میں گر آ گئے — کیا کرے گا بے عمل گر چھا گئے
گورِ نیکاں باغ ہو گی خلد کا — مجرموں کی قبر دوزخ کا گڑھا
کرلے توبہ رب کی رحمت ہے بڑی — قبر میں ورنہ سزا ہو گی کڑی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شبِ بَراءَت چھٹکارے کی رات ہے.... بیماریوں سے چھٹکارے کی رات ہے... تنگدستیوں سے چھٹکارے کی رات ہے... نزع کی سختیوں سے چھٹکارے کی رات ہے... عذابِ قبر سے چھٹکارے کی رات ہے... تاریکیِ گور سے چھٹکارے کی رات ہے... قیامت کی ہولناکیوں سے چھٹکارے کی رات ہے...

دوزخ کی تباہ کاریوں سے چھٹکارے کی رات ہے... گناہوں کی بیماری سے چھٹکارے کی رات ہے... رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ جب شعبان کی پندرھویں رات (شب براءت) آئے تو اس رات میں قیام کرو اور اس دن میں روزہ رکھو کہ اللہ تعالٰی سورج ڈوبنے کے بعد سے آسمان دنیا پر خاص تجلی فرماتا ہے اور اعلان فرماتا ہے کہ کیا ہے کوئی بخشش کا طلب گار! کہ میں اس کو بخش دوں؟ کیا ہے کوئی روزی طلب کرنے والا! کہ میں اسے روزی دوں؟ کیا ہے کوئی مصیبت زدہ کہ میں اس کو رہائی دوں؟ کیا ہے کوئی ایسا! کیا ہے کوئی ایسا! اس قسم کی ندائیں ہوتی رہتی ہیں یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جاتی ہے۔[1] اس طرح آج کی رات اللہ تعالٰی کی رحمت ندا دیتی ہے... اس کی رحمت تو ہماری طرف مائل ہے مگر آہ! ہمیں مانگنے کا ڈھنگ نہیں آتا... اے اپنی آخرت کی خیر کے طلب گار اسلامی بھائیو! گڑگڑا کر ہو سکے تو رو رو کر اللہ کی رحمت مانگ لو... ہاں! ہاں! آج وہ رات ہے کہ جس رات میں رحمت کے تین سو دروازے کھل جاتے ہیں۔[2] آیئے! اللہ تعالٰی کی رحمت پانے کے لیے مل کر دعا مانگتے ہیں۔

دُعائے شبِ قدر کا اِبتدائیہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی چند روز پہلے ہی کی بات ہے کہ ہر ایک کے لب پر یہ بات تھی کہ عنقریب رمضان شریف کی آمد ہونے والی ہے اور پھر واقعی اپنے جلووں

---

[1] ...... ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ، باب ماجاء فی لیلۃ النصف من شعبان، ۲/۱۶۰، حدیث: ۱۳۸۸

[2] ...... نزھۃ المجالس، باب فضل شعبان وفضل صلاۃ التسابیح، ۱/۲۱۰

میں رَحمتیں اور بَرَکتیں لیے ہوئے ہِلالِ رمضان آسمانِ دنیا پر ظاہر ہو گیا... ہر طرف خُوشی کی لہر دوڑ گئی، ہر مسلمان شادمان ہو گیا، مسجدوں میں بہاریں آ گئیں، بزمِ اِفطار سجائی جانے لگی... ہر طرف رونقیں ہی رونقیں ہو گئیں، نمازیوں کی تعداد بڑھ گئی، یہ خوشی کے دن بڑی جلدی اور تیزی سے گزرتے چلے گئے ...اور آہ !اب ستائیسویں رات آ پہنچی... اس وقت ماہِ رمضان کے صرف تین یا چار دن رہ گئے۔ توجو رمضان کے قدردان تھے، آنے پر خوش ہو گئے اور اب جیسے جیسے رمضان کی رخصت کی گھڑی قریب آرہی ہے عُشّاقِ رمضان کے دل ڈوبے جارہے ہیں... غم کے بادل ان پر چھائے جارہے ہیں، غمِ رمضان کے ماروں اور رمضان کی فرقت کے دل فگاروں کی ترجمانی کرتے ہوئے کسی نے اَلوداع کہی ہے، اشک بار ہو کر اس الوداع کو دل کے کانوں سے سنیے اور اپنے اندر افسوس کی کیفیت پیدا ہونے دیجیے...

آہ ! کیا ماہِ مبارک ہم سے ہوتا ہے جُدا — آہ! کیسا منبعِ برکات دُنیا سے چلا

آہ! جب اس میں نہیں ہم سے ہوئی طاعت ادا — پھر وداع اس کو نہ کیوں رو رو کریں ایسا بجا

الوداع الوداع اے ماہِ غفراں ! الوداع — حسرتا وا حسرتا اے ماہِ رمضاں الوداع

اَلْوَدَاع اَلْوَدَاع یا شَھْرَ رَمَضان...اَلْفِراق اَلْفِراق یا شَھْرَ غُفران...الوداع الوداع یا شَھْرَ تراویح... اَلْفِراق اَلْفِراق یا شَھْرَ تَراویح... الوداع الوداع یا شَھْرَ رَمَضان ... اَلْفِراق اَلْفِراق یا شَھْرَ رَمَضان ... اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْن

اے ربِّ مصطفےٰ! تونے اپنے فضل و کرم سے ہمیں ماہِ رمضان عطا فرمایا، جس کی ہر گھڑی رحمت بھری ہے... لمحہ لمحہ نیکیوں کا پیام... رحمتوں کی چھما چھم بارشیں... جنّت کے دروازے سب کُھل گئے... دوزخ پر تالے پڑ گئے... شیطان بھی قید کرلیا گیا... خوب خوب برکتیں اور رحمتیں نازل ہوئیں... آہ! ہم غافل لوگ پھر بھی ماہِ رمضان کی رحمتوں سے حصہ نہ لے سکے... افسوس! ماہِ رمضان کی قدر نہ کرسکے، نیکیوں کا اجر و ثواب بہت زیادہ بڑھا دیا گیا لیکن ہائے افسوس! نیکیاں نہ کرسکے بالآخر آج ستائیسویں شب آگئی..... ظاہر اچھا رہا باطن وہی میلا کچیلا، سیاہ اور کالا... اے پروردگار! جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے دعا مانگی کہ جو رمضان کو پالے مگر اپنی مغفرت نہ کراسکے تو اس کی ناک خاک آلود ہو جائے، وہ شخص برباد ہو جائے، باوجود رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِین ہونے کے ہمارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آمین کی مہر لگادی...(1) تو یقیناً جو ماہِ رمضان پالینے کے باوجود مغفرت اور بخشش سے محروم رہ گیا وہ ہلاک اور برباد ہوا... اے مالکِ کریم! ہم نے اپنی مغفرت کرانے کا کوئی سامان نہیں کیا۔ اے پروردگار! اگر ہماری مغفرت نہ ہوئی تو ہم برباد ہو جائیں گے... اے مالکِ کریم! اے رسولِ کریم کے پروردگار! تجھے تیرے رحمت والے محبوب کا واسطہ ہماری مغفرت کر دے... اے ربِ کریم! ہم نے عشرۂ رحمت غفلت میں گزارا، عشرۂ مغفرت بھی جا چکا، اب جہنم سے آزادی کا عشرہ بھی رُخصت ہونے پر ہے، اے اللہ! ہم ناتوانوں اور کمزوروں پر رحم کر دے... اے پروردگار! تجھے تیرے محبوب کے پاکیزہ آنسوؤں کا

مـــــــــــــــــــــــــــــــدینہ

(1) ...... کنز العمال، کتاب الصوم، باب فصل فی فضلہ وفضل رمضان، الجزء: ۸، ۴/۲۷۰، حدیث: ۲۴۲۹۰ ماخوذاً

صدقہ، ہم پر جہنم کی آگ ٹھنڈی کر دے...

❁❁❁❁❁

میدانِ عرفات کی دُعا کا اِبتدائیہ

میں مکّے میں پھر آ گیا یاالٰہی — کرم کا ترے شکریہ یاالٰہی
نہ کر رَد کوئی اِلتجا یاالٰہی — ہو مقبول ہر اِک دُعا یاالٰہی
رہے ذِکر آٹھوں پَہَر میرے لب پر — تِرا یاالٰہی تِرا یاالٰہی
مِری زندگی بس تری بندگی میں — ہی اے کاش گزرے سدا یاالٰہی
نہ ہوں اَشک برباد دُنیا کے غم میں — محمد کے غم میں رُلا یاالٰہی
عطا کر دے اِخلاص کی مجھ کو نعمت — نہ نزدیک آئے رِیا یاالٰہی
مجھے اولیا کی مَحبَّت عطا کر — تُو دیوانہ کر غوث کا یاالٰہی
میں یادِ نبی میں رہوں گم ہمیشہ — مجھے اُن کے غم میں گُھلا یاالٰہی
مِرے بال بچوں پہ سارے قبیلے — پہ رَحمت ہو تیری سدا یاالٰہی
دے عطّاریوں بلکہ سب سُنّیوں کو — مدینے کا غم یاخدا یاالٰہی
خدایا! اَجل آ کے سر پر کھڑی ہے — دِکھا جلوۂ مصطفٰے یاالٰہی
مری لاش سے سانپ بچھو نہ لپٹیں — کرم از طفیلِ رضا یاالٰہی
تو عطّار کو سبز گنبد کے سائے — میں کر دے شہادت عطا یاالٰہی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْن

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْن...! یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْن...! یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْن...! یَا رَبَّنَا...!

یَارَبَّنَا...! یَارَبَّنَا...! یَارَبَّنَا...! یَارَبَّنَا...! یَارَبَّنَا...!

اے ربِّ مصطفٰے...! اے ربِّ ابراہیم و اسماعیل...! تیرے سچے خلیل حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے ہمیں حج کی دعوت دی اور اے اللہ! ہم نے لَبَّیْك کہی اور آج تیرے خلیل کی دعوت پر ہم تیرے مہمان بن کر میدانِ عرفات میں جمع ہو گئے... اے مالک و مولا! دنیا میں یہ اُصول ہے کہ میزبان اپنے مہمان کی دِلجوئی کرتا ہے تو اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہم تیرے مہمان ہیں... الٰہُ العالمین! ہمیں محروم نہ فرما... یااللہ! یااللہ! آج جس طرح ہم میدانِ عرفات میں تیرے مہمان ہیں... اسی طرح جنت میں بھی مہمان بنانا...

لَبَّیْك اَللّٰھُمَّ لَبَّیْك لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْك اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَ الْمُلْكَ لَا شَرِیْكَ لَك... لَبَّیْك اَللّٰھُمَّ لَبَّیْك لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْك اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَ الْمُلْكَ لَا شَرِیْكَ لَك... لَبَّیْك اَللّٰھُمَّ لَبَّیْك لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْك اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَ الْمُلْكَ لَا شَرِیْكَ لَك

❁❁❁❁❁

اجتماعِ میلاد میں مانگی گئی دعا کا اِبتدائیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ، وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

جَزَی اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُه... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَة ... اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ، اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ، فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیكَ لَكَ ، فَلَكَ الْحَمْدُ ، وَلَكَ الشُّكْرُ ...

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ﷺ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ... اَللّٰھُمَّ بَلِّغْنَا رَمَضَانَ بِالصِّحَّةِ وَالْعَافِیَةِ...

یاربِّ مصطفٰے! بطفیلِ مصطفٰے! تیرے محبوب کی محبت میں جشنِ ولادت منانے کے لیے عاشقانِ رسول جمع ہیں، مولا عَزَّوَجَلَّ! سب کی حاضری قبول فرما... مولا! ہم گناہ گار ہیں، بدکار ہیں، سیہ کار ہیں لیکن مولا! تجھ سے محبت کرتے ہیں، تیرے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنتوں پر عمل نہیں ہو پاتا لیکن تیرے محبوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت ضرور کرتے ہیں، مولا عَزَّوَجَلَّ! اگر تو صرف نیکوں کو ہی نوازے گا تو ہم گناہ گار کس کے دروازے پر جائیں گے، مولا! جشنِ ولادت کا صدقہ، مخلصین کا واسطہ! ہماری مغفرت فرمادے... حقیقی عاشقانِ رسول کا واسطہ! ہم کھوٹوں کو قبول فرمالے... یا اللہ! بُرے خاتمے سے ڈر لگتا ہے، مولا! ہمارا خاتمہ بالخیر ہو... یا اللہ! ہم نیک بننا چاہتے ہیں مگر نفس و شیطان نیک بننے نہیں دیتے، مولا! جشنِ ولادت کا صدقہ ہمیں نیک متقی پرہیز گار بنا... دشمن کی میلی نظر عالَمِ اسلام پر لگی ہوئی ہے، مولا! عالَمِ اسلام میں اتحاد و اتفاق پیدا فرما... مسلمانوں کو نیک اور ایک بنا...

❁❁❁❁❁

گیارہویں شریف کے اِجتماع میں مانگی گئی دُعا کا اِبتدائیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

یا اللہ! تیرے کرم سے ہمیں ایک بار پھر تیرے مقبول بندے تیرے ولی اور ہمارے غوث پاک سید شیخ عبد القادر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی کی گیارہویں شریف نصیب ہوئی... غوثِ پاک کے ایصالِ ثواب کے لیے جو کچھ ٹوٹی پھوٹی عبادات

ہو سکیں مخلصین کے صدقے قبول فرمالے... اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مرشدی غوثِ اعظم کے صدقے میں ہماری بے حساب مغفرت فرمادے...نزع کے وقت تیرے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا بھی جلوہ ہو... خلفائے راشدین کا بھی جلوہ ہو... صحابۂ کرام کی بھی زیارت ہو... ہمارے مرشدِ کریم غوثِ اعظم کا بھی جلوہ ہو... اعلیٰ حضرت کا بھی جلوہ ہو... سیدی قطب مدینہ بھی ہوں... اولیا کی جماعت بھی ہو... اے کاش! ان کے جلووں میں ہماری روح قبض ہو... میٹھے مدینہ میں شہادت کی سعادت نصیب ہو... جنت البقیع ہمارا مدفن بنے... جنت الفردوس میں تیرے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پڑوس میں مسکن نصیب ہو...

❁❁❁❁❁

مفتیٔ دعوتِ اسلامی کی نمازِ جنازہ کے بعد کی دُعا کا ابتدائیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

یا ربَّ المصطفٰے جَلَّ جَلَالُہ ! ہم سب کے گناہوں کو معاف فرما...یا اللہ عَزَّوَجَلَّ ! ہم سب کی مَغْفِرَت فرما...پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ساری امّت کی مغفرت فرما...اے اللہ عَزَّوَجَلَّ ! مرحوم مفتی محمد فاروق رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی مغفرت فرما... یا اللہ عَزَّوَجَلَّ ! عنقریب قبر کی تنہائیوں میں انہیں تنہا چھوڑ دیا جائے گا...اے اللہ عَزَّوَجَلَّ ! ہمارے حاجی فاروق کی قبر پر رَحمت ورِضوان کے پھول برسا...یا اللہ عَزَّوَجَلَّ ! قبر کی وَحشت اور تنگی کو دُور فرما، ان کو قبر میں امن نصیب فرما... یا اللہ عَزَّوَجَلَّ ! قبر

مُجرِموں کو اس طرح دَباتی ہے کہ پسلیاں ٹوٹ کر ایک دوسرے میں پیوست ہو جاتی ہیں لیکن تیرے نیک بندوں کو اس طرح دَباتی ہے جیسے ماں اپنے بچھڑے ہوئے لال کو سینے سے چمٹا لیتی ہے۔[1] اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہم تجھ سے رحم کی دَرخواست کرتے ہیں کہ ہمارے فاروق بھائی کو قبر اسی طرح دبائے، جس طرح ماں اپنے بچھڑے ہوئے لال کو شفقت سے مامتا بھری گود میں چھپالیتی ہے، اپنے سینے سے چمٹا لیتی ہے... اے مولا عَزَّوَجَلَّ! مرحوم کی قبر کو تا حدِّ نظر وسیع فرما... اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میرے فاروق پہ کوئی تکلیف نہ آئے، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میرے فاروق کے سارے گناہ معاف کر دے... اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میرے فاروق کو قبر میں وحشت نہ ہو، گھبراہٹ نہ ہو، تنگی نہ ہو ... اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میرے فاروق کو اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جلووں میں گم کر دینا... یااللہ عَزَّوَجَلَّ! پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے رُخِ روشن کا واسطہ میرے فاروق کی قبر کو روشن کردے... اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میرے فاروق کو بخش دے... تجھے تیرے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ ... مرسلین کا واسطہ ... صحابہ کا واسطہ... تابعین کا واسطہ ... سَیِّدُ الشُّہَدا امام حسین کا واسطہ... سیدنا عبّاس علمدار کا واسطہ ... علی اکبر و علی اصغر کا واسطہ... کربلا کے ہر شہید و اَسیر کا واسطہ میرے فاروق کی قبر کو جنت کا باغ بنا دے... اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! یہ عالِم دِین تھے، انھوں نے تیرے دِین کی جو خدمت کی، اُسے قبول کرلے ... اے مولا! یہ بے چارے بھری جوانی میں ہم سے رُخصت ہوگئے... اے رَحمت

مـــــــــــدینہ

1 ......بہارِ شریعت، ۱/۱۰۵ ماخوذاً

تیری رَحمت کے حوالے ... اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تیری رَحمت کے حوالے ... اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تیری رَحمت کے حوالے ... مولا عَزَّوَجَلَّ! میرے غوثِ پاک کا واسطہ! میرے فاروق پر کرم کردے... میرے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان کا واسطہ... میرے پیرو مرشد سیدی قُطبِ مدینہ ضیاءالدین مدنی کا واسطہ! میرے فاروق پر کرم کردے... انہیں رحمتوں کے سائے تلے جگہ دیدے ... ان کی قبر پر رَحمتوں کا سائبان کھڑا ہو جائے... اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ان کے فُیُوض و بَرَکات قیامت تک جاری رہیں... اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! سب کو ایمان کی سلامتی نصیب کردے... ہم سب کو مدینۂ منورہ میں زیرِ گنبد خضرا محبوب کے جلووں میں شہادت نصیب کردے... جنت البقیع میں مدفن اور جنّتُ الفِردوس میں اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس عطا کردے ... اِلٰہُ العالمین! میرے فاروق کو بھی محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جنّت میں پڑوس دیدے ... یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! ان کے گھر والوں کو ان کے دوستوں کو اور دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کو صبرِ جمیل عطا کردے اور اس صبر پر اجر عطا فرما... اِلٰہُ العالمین! ان کے گھر والوں کو شکوہ و شکایت سے بچا۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مدنی مذاکرہ کے اِختتام پر مانگی جانے والی دُعا

یا ربَّ المصطفٰے جَلَّ جَلَالُہٗ! آج کے مدنی مذاکرے اور اب تک کی میرے پاس موجود نیکیاں تیری بارگاہ میں پیش کرتا ہوں قبول فرما۔ یاربِّ کریم! ان نیکیوں کا

ثواب میرے عمل کے مطابق نہیں بلکہ اپنی رحمت کے شایانِ شان عطا فرما۔

میری نیکیوں کا ثواب اور مجھے ایصالِ ثواب کی گئی نیکیوں کا ثواب ہماری طرف سے اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو عنایت فرما۔ بوسیلۂ رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مزید اِن اِن کو یہ ثواب پہنچا۔۔۔

جملہ انبیا و مرسلین۔۔۔ خلفائے راشدین۔۔۔ اُمہات المؤمنین۔۔۔ تمام صحابہ و تابعین و تبع تابعین۔۔۔ ائمۂ مجتہدین۔۔۔ علمائے کاملین۔۔۔ مشائخ عاملین۔۔۔ مفسرین۔۔۔ محدثین ۔۔۔ تمام بزرگانِ دین ۔۔۔ کل مؤمنات ومؤمنین۔۔۔ مسلمات و مسلمین۔۔۔ بالخصوص انہیں یہ ثواب پہنچے۔۔۔ والدینِ مصطفےٰ، حسنین کریمین، شہیدان واَسیرانِ کربلا۔۔۔ جمیع اہلِ بیتِ اطہار۔۔۔ امامِ اعظم۔۔۔ غوثِ اعظم۔۔۔ امام غزالی۔۔۔ غریب نواز ۔۔۔اعلیٰ حضرت۔۔۔ صدرِ شریعت۔۔۔ قطبِ مدینہ۔۔۔ صَدْرُ الْاَفَاضِل ۔۔۔ مفتی احمد یار خان۔۔۔ مفتیٔ دعوتِ اسلامی۔۔۔ حاجی مشتاق۔۔۔حاجی زم زم رضا۔۔۔ تمام مبلغات و مبلغین مرحومین اور مدنی انعامات کی عاملات وعاملین۔

یااللہ! ہم سب کے گناہوں کو معاف کر دے۔۔۔ مولا! ہماری بے حساب مغفرت فرما۔۔۔ یااللہ! عمر کا جام لبریز ہونے کو ہے مگر آہ! گناہوں کی عادت جان نہیں چھوڑ رہی، مولا! ایسا کرم کر دے کہ گناہوں کی عادت نکل ہی جائے۔۔۔ مولا! ایسا کرم کر دے کہ نیکیوں کی عادت پڑ ہی جائے۔۔۔یااللہ! جب تیری بارگاہ میں حاضری ہو تو ہمارے پلے کوئی گناہ نہ ہو۔۔۔اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! یقیناً ہم میں عذاب سہنے کی طاقت نہیں، مولا! کرم کرنا اور ہماری قبر کو سانپ اور بچھوؤں کی آماجگاہ بننے سے بچالینا۔۔۔

مولا! ہماری قبر تیرے محبوب کے نور سے جگمگاتی رہے...الٰہُ العالمین! جن جن اسلامی بھائیوں نے دعاؤں کے لیے کہا ان کی جائز مُرادوں پر رحمت کی نظر فرما۔

کہتے رہتے ہیں دعا کے واسطے بندے ترے
کر دے پوری آرزو ہر بے کس و مجبور کی

❁❁❁❁❁

چالیس قرآنی دعائیں

1-رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اے رب ہمارے ہم سے قبول فرما بیشک تو ہی ہے سنتا جانتا۔

2-رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

اے رب ہمارے اور کر ہمیں تیرے حضور گردن رکھنے والے اور ہماری اولاد میں سے ایک امت تیری فرمانبردار اور ہمیں ہماری عبادت کے قاعدے بتا اور ہم پر اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرما بیشک تو ہی ہے بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان۔

3-رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖۗ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ

اے میرے رب مجھے نماز کا قائم کرنے والا رکھ اور کچھ میری اولاد کو اے ہمارے رب اور ہماری دعا سن لے۔

4-رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ

اے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں۔

5- رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ٝ وَاغْفِرْ لَنَا ٝ وَارْحَمْنَا ٝ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ

اے رب ہمارے اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار نہ ہو اور ہمیں معاف فرمادے اور بخش دے اور ہم پر مہر کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔

6- رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

اے رب ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر بے شک تو ہے بڑا دینے والا۔

7- رَبَّنَاۤ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

اے رب ہمارے بے شک تو سب لوگوں کو جمع کرنے والا ہے اس دن کے لئے جس میں کوئی شبہہ نہیں بے شک اللہ کا وعدہ نہیں بدلتا۔

8- رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ

اے رب ہمارے ہم اس پر ایمان لائے جو تو نے اتارا اور رسول کے تابع ہوئے تو ہمیں حق پر گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔

9- رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِیْۤ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ

اے ہمارے رب بخش دے ہمارے گناہ اور جو زیادتیاں ہم نے اپنے کام میں کیں اور ہمارے قدم جمادے اور ہمیں ان کافر لوگوں پر مدد دے۔

10- رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے رب ہمارے تو نے یہ بیکار نہ بنایا پاکی ہے تجھے تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

11- رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ

اے رب ہمارے بے شک جسے تو دوزخ میں لے جائے اُسے ضرور تو نے رسوائی دی اور ظالموں کا کوئی مدد گار نہیں۔

12- رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖۗ

اے رب ہمارے ہم نے ایک منادی کو سنا کہ ایمان کے لئے ندا فرماتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے۔

13- رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ

اے رب ہمارے تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں محو فرمادے اور ہماری موت اچھوں کے ساتھ کر۔

14- رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

اے رب ہمارے اور ہمیں دے وہ جس کا تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے اپنے رسولوں کی معرفت اور ہمیں قیامت کے دن رسوانہ کر بے شک تو وعدہ خلاف نہیں کرتا۔

15- رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ

اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو ہمیں حق کے گواہوں میں لکھ لے۔

16- رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

اے میرے رب مجھے علم زیادہ دے۔

17- رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ

اے رب ہمارے ہم نے اپنا آپ بُرا کیا تو اگر تُو ہمیں نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ضرور نقصان والوں میں ہوئے۔

18- رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ

اے ہمارے رب ہم میں اور ہماری قوم میں حق فیصلہ کر اور تیرا فیصلہ سب سے بہتر ہے۔

19- رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ

اے رب ہمارے ہم پر صبر اُنڈیل دے اور ہمیں مُسلمان اٹھا۔

20- رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ

الٰہی ہم کو ظالم لوگوں کے لئے آزمائش نہ بنا۔

21- رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ وَمَا نُعْلِنُ ط

اے ہمارے رب تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے۔

22- رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ

اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہو گا۔

23- رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا

اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ

یابی کے سامان کر۔

24-رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَآ اَوْ اَنْ یَّطْغٰی

اے ہمارے رب بیشک ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا شرارت سے پیش آئے۔

25-رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ

اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

26-رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا

اے ہمارے رب ہم سے پھیر دے جہنّم کا عذاب بیشک اس کا عذاب گلے کا غل ہے۔

27-رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا

اے ہمارے رب ہمیں دے ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

28-رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ

اے رب ہمارے تیرے رحمت و علم میں ہر چیز کی سمائی ہے تو انہیں بخش دے جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

29-رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ

اے ہمارے رب اور انہیں بسنے کے باغوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ

فرمایا ہے۔

30- رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

اے ہمارے رب ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دل میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ۔

31- رَبَّنَا عَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَیْكَ اَنَبْنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ

اے رب ہمارے ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع لائے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے۔

32- رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا

اے ہمارے رب ہمیں کافروں کی آزمائش میں نہ ڈال اور ہمیں بخش دے۔

33- رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ربّ ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔

34- رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا

اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا۔

35- رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے رب ہمارے ہم ایمان لائے تو ہمارے گناہ معاف کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

36- رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰى وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ

اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے اور یہ کہ میں وہ بھلا کام کروں جو تجھے پسند آئے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے ان بندوں میں شامل کر جو تیرے قربِ خاص کے سزاوار ہیں۔

37- رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَیَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ

عرض کی اے میرے رب میرے لئے میرا سینہ کھول دے اور میرے لئے میرا کام آسان کر اور میری زبان کی گرہ کھول دے کہ وہ میری بات سمجھیں۔

38- رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا

اے میرے رب تو ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ ان دنوں نے مجھے چھٹپن میں پالا۔

39- رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ

اے ہمارے رب ہمیں ظالموں کے ساتھ نہ کر۔

40- رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا

اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارا نور پورا کر دے اور ہمیں بخش دے۔

فہرست

ماخذ ومراجع

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مطبوعہ
1	ترجمہ کنزالایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضاخان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ ،باب المدینہ کراچی
2	تفسیر بغوی	امام ابومحمد حسین بن مسعود فراء بغوی، متوفی ۵۱۶ ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۱۴ ھ
3	روح المعانی	ابوالفضل شہاب الدین سَیِّد محمود آلوسی، متوفی ۱۲۷۰ ھ	داراحیاءالتراث العربی بیروت، ۱۴۲۰ ھ
4	روح البیان	مولی الروم شیخ اسماعیل حقی بروسی، متوفی ۱۱۳۷ ھ	داراحیاءالتراث العربی بیروت، ۱۴۰۵ ھ
5	صراط الجنان	مفتی محمد قاسم قادری عطاری	مکتبۃ المدینہ کراچی
6	صحیح مسلم	امام ابوحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ ھ	دارالمغنی عرب شریف، ۱۴۱۹ ھ
7	سنن ابوداود	امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ ھ	داراحیاءالتراث العربی بیروت، ۱۴۲۱ ھ
8	سنن الترمذی	امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ ھ	دارالفکر بیروت، ۱۴۱۴ ھ
9	مستدرک	امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری، متوفی ۴۰۵ ھ	دارالمعرفہ بیروت، ۱۴۱۸ ھ
10	شعب الایمان	امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، متوفی ۴۵۸ ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۲۱ ھ
11	سنن ابن ماجۃ	امام ابوعبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ، متوفی ۲۷۳ ھ	دارالمعرفۃ بیروت، ۱۴۲۰ ھ
12	کنزالعمال	علی متقی بن حسام الدین برہان پوری، متوفی ۹۷۵ ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت، ۱۴۱۹ ھ
13	مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاءالقرآن، مرکزالاولیاءلاہور
14	بحرالرائق	شیخ محمد بن حسین بن علی الطوری القادری، متوفی ۱۱۳۸ ھ	کوئٹہ پاکستان
15	شرح العقائد النسفیۃ	نجم الدین ابی حفص عمر بن محمد النسفی	مکتبۃ المدینۃ کراتشی ۱۴۳۰ ھ
16	تنبیہ المغترین	عبدالوہاب بن احمد بن علی شعرانی، متوفی ۹۷۳ ھ	دارالمعرفۃ بیروت ۱۴۲۵ ھ
17	نزھۃ المجالس	عبدالرحمن بن عبدالسلام الصفوری الشافعی متوفی ۸۹۳ ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت، ۱۴۱۹ ھ
18	فتاویٰ فیض الرسول	مفتی جلال الدین احمد امجدی	شبیر برادرز لاہور
19	فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضاخان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضافاؤنڈیشن لاہور
20	بہار شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
21	نماز کے احکام	ابوبلال محمد الیاس قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۴ھ
22	کفریہ کلمات	ابوبلال محمد الیاس قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ
23	ایمان کی حفاظت	مفتی محمد قاسم قادری عطاری	مکتبۃ المدینہ کراچی
24	فضائل دعا	رئیس المتکلمین مولانا نقی علی خان متوفی ۱۲۹۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ

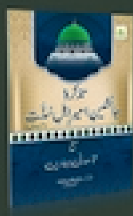
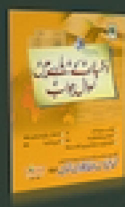
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ۞ سنّتوں کی تربیت کے لئے **مدنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ۞ روزانہ **”فکرِ مدینہ“** کے ذریعے **مدنی انعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر مدنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مدنی مقصد: ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل۔ اپنی اصلاح کے لیے **”مدنی انعامات“** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے **”مدنی قافلوں“** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل



ISBN 978-969-631-694-7
0125724

DAWAT-E-ISLAMI

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net